سوال

، کے وقت (160) م

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب روزہ دار کودن کے وقت احتلام ہوجائے توکیااس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے یا نہیں ؟ کیااس کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ فورا غسل کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

لام سے روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ اس میں روزہ دار کا اپنا کوئی اختیار نہیں ہے لہذا اگروہ پانی یعنی مادہ منویہ دیکھے تو غسل جنابت کرطرح غسل کرے۔

، بعد احتلام ہواور نماز ظہر تک مؤخر کرلیا تو اس میں کوئی حرج نہیں ،اسی طرح اگر کسی نے رات کو بیوی سے صحبت کی اور طلوع فجر کے بعد غسل کیا تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو صحبت کی وجہ سے لاحق ہونے والی جنابت کے باعث صبح ہوجاتی، پھر آپ غسل فرما

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص284

محدث فتویٰ